

## ربیع الاول کا پیغام:

# تحفظِ ختمِ نبوت اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ نبوت کے منہج پر خلافت قائم کی جائے

اپنے بیرونی آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے پاکستان کے حکمرانوں کی جانب سے ختم نبوت کے عقیدے پر حملہ کرنے کی شرمناک کوشش کے باوجود پاکستان میں ربیع الاول کا مہینہ رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ کے حوالے سے ہونے والی تقریروں سے منور ہو گیا ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ سے ہمیں یہ رہنمائی بھی ملتی ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے نبوت کے منہج پر خلافت کا قیام انتہائی ضروری ہے چاہے استعماری کفار کو یہ کتنا ہی ناگوار کیوں نہ گزرے۔

ربیع الاول کے مہینے میں صرف رسول اللہ ﷺ کی پیدائش کا تحفہ ہی نہیں دیا گیا بلکہ اس مہینے میں ہی انہیں آخری نبوت کے منصب پر بھی فائز کیا گیا اور پوری انسانیت کے لیے رحمت بنا دیا گیا۔ اسی طرح ربیع الاول کے مہینے میں محمد ﷺ کو صرف نبوت ہی نہیں ملی بلکہ انہیں حکومت بھی ملی جب وہ ہجرت کر کے 12 ربیع الاول کو مدینہ پہنچے اور مدینہ کے حکمران بن گئے۔ الطبری نے اپنی تاریخ "رسولوں اور حکمرانوں کی تاریخ" میں لکھا ہے کہ:

حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلْمَةُ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، لاثْنَيْ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَّتْ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ

"ہم نے ابن حامد سے سنا کہ انہوں نے کہا: ہم نے سلامہ سے سنا، انہوں نے ابن اسحاق سے اور انہوں نے الظہری سے سنا کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ پیر 12 ربیع الاول کی رات مدینہ پہنچے تھے۔"

تو ایک ایسے وقت میں جب کفار اور اسلامی امت کے درمیان کشاکش اس قدر شدید ہو گئی ہے کہ اسلام کی کامیابی کا اعلان کسی بھی وقت ہو سکتا ہے، حزب التحریر ولایہ پاکستان مسلمانوں کو بلعموم یہ یاد دہانی کراتی ہے کہ وہ دیکھیں اور غور کریں کہ کس طرح رسول اللہ ﷺ نے آرام و سکون کی پروا کیے بغیر اسلام کی دعوت پہنچائی، شدید ترین مشکلات کا صبر کے ساتھ سامنا کیا، حکمت اور دانائی کے ساتھ خطاب فرمایا، روجوں کو کفر کی بدعنوانی سے پاک کر کے انسانوں کے پہاڑوں، صحابہ کی صورت میں عظیم امت کی مضبوط بنیاد رکھی۔ لہذا جیسے جیسے کامیابی قریب آتی جا رہی ہے مسلمانوں کو اپنی کوششوں میں بھی اضافہ اور تیزی لانی چاہیے اور اس بات سے قطع نظر کہ جابر حکمران کفار کے کہنے پر کتنا ہی ظلم و ستم کیوں نہ کریں اسلام کی دعوت کا جو حق ہے اس کو مکمل طور پر ادا کرنا ہے۔

ایک ایسے وقت میں جب جابر حکمران اسلام، اس کے عقائد اور اس کے احکام کے خلاف اپنی جنگ میں تمام حدیں پار کر چکے ہیں، حزب التحریر ولایہ پاکستان افواج میں موجود مسلمانوں کو خصوصاً یہ یاد دہانی کراتی ہے کہ کس طرح ان کے آباؤ اجداد، معزز انصار نے جابروں کے منصوبوں کو انہی پر پلٹ دیا تھا۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ کے وقت میں ظالموں نے تکبر کیا اور ان کی دعوت کو مسترد کر دیا تھا، ان کے دل ان کے کفر نے سخت اور بند کر دیے تھے۔ وہ اپنے اختیار کو رسول اللہ ﷺ اور ان تمام لوگوں پر ظلم و ستم ڈھانے کے لیے استعمال کرتے تھے جنہوں نے اسلام کو قبول کر لیا تھا۔ انہوں نے اسلام کے پیغام اور رسول اللہ ﷺ کے خلاف جھوٹی باتیں پھیلائی، رسول اللہ ﷺ اور ان کے ساتھیوں کا پچھا کیا، انہیں تشدد کا نشانہ بنایا یہاں تک کہ کچھ صحابہ اس تشدد سے شہید تک ہو گئے۔ یہی وہ سخت ترین وقت تھا کہ جب بنی خزرج اور بنی الاوس کے فوجی کمانڈرز آگے آئے اور بیعت عقبہ ثانی کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کو نصرت دی۔ اور یہی وہ بیعت تھی جس نے مکہ کے جبر سے نکل کر رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کے ذریعے مدینہ میں اسلام کی حکمرانی کی بنیاد ڈالی اور اس وقت کے جابروں کے منصوبوں کو انہی پر الٹا دیا۔ تو افواج میں موجود مسلمانوں کو آج حرکت میں آنا چاہیے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے واہسی کے لیے نصرت فراہم کریں، جابروں کو ان کی گردنوں سے پکڑ لیں، کفار کو خوفزدہ کر دیں اور اسلام اور مسلمانوں کو کامیابی سے ہمکنار کریں۔

﴿وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ \* بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ﴾

"اس روز مسلمان شادمان ہوں گے، اللہ کی مدد سے، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے، اصل غالب اور مہربان وہی ہے" (الروم: 4-5)

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس